Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
فون ۴۴۹ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت ۲۵ پیسے
جلد ۶۵/۳۰ | ۱۸ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۸ مئی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۱۲

روزنامہ "ملت" اور روزنامہ "عوام" لائلپور میں شائع ہونیوالی ایک انتہائی شر انگیز خبر کی پُرزور تردید

لائلپور سے شائع ہونے والے دو اخبارات روزنامہ "ملت" اور روزنامہ "عوام" نے اپنے ۱۷ مئی ۱۹۷۶ء کے شمارے میں اپنے اپنے سٹاف رپورٹر کی طرف سے ایک سراسر جھوٹی اور انتہائی شر انگیز خبر پورے صفحہ پر پھیلے ہوئے جلی اور اشتعال انگیز عنوانات کے تحت شائع کی ہے جس میں ازراہِ افتراء ظاہر یہ کیا گیا ہے کہ ربوہ میں اقلیتی گروپ کی فائرنگ سے ۵ افراد ہلاک اور ۱۴ کے قریب زخمی ہو چکے ہیں اور یہ کہ ہلاک ہونے والوں میں ایک اے۔ ایس۔ آئی اور ایک ریٹائرڈ میجر بھی شامل ہیں۔ خبر میں مزید لکھا گیا ہے کہ پولیس ۶۵ احمدیوں کو گرفتار کر چکی ہے جن میں مرزا ناصر احمد کے دو بیٹے بھی شامل ہیں۔

ہم اس انتہائی شر انگیز خبر کی پُرزور تردید کرتے ہوئے واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ربوہ میں سرے سے ایسا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا اور نہ ہی کسی احمدی کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ جب ربوہ میں ایسا کوئی واقعہ رونما ہی نہیں ہوا تو کسی احمدی کی گرفتاری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس نوع کا ایک واقعہ کوٹ امیر شاہ نامی گاؤں میں ہوا ہے جو ربوہ کی حدود سے باہر کافی فاصلہ پر واقع ہے۔ کوٹ امیر شاہ میں قطعاً کوئی احمدی نہیں ہے۔ وہاں جو واقعہ ہوا ہے اور اس کی جو خبر لاہور سے شائع ہونیوالے اخبارات "نوائے وقت" "مشرق" وغیرہ کے ۱۷ مئی کے شمارہ میں شائع ہوئی ہے اُس سے ہی "ملت" اور "عوام" میں شائع ہونے والی شر انگیز خبر کی تردید ہو جاتی ہے اور یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ان ہر دو اخبارات نے یہ سراسر جھوٹی خبر اشتعال پھیلانے کی نیت سے شائع کی ہے۔

ہم اس سراسر جھوٹی اور شر انگیز خبر کی پُرزور تردید کرتے ہوئے یہ لکھنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ ہر دو اخباروں نے اپنی اپنی خبر میں یہ ظاہر کیا ہے کہ یہ تفصیلات اُنہوں نے ٹیلیفون پر اسسٹنٹ کمشنر صاحب چنیوٹ سے حاصل کی ہیں۔ اس کے متعلق ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اے۔ سی صاحب ہی بتا سکتے ہیں کہ خبر میں کس قدر جھوٹ بولا گیا ہے۔

۲۷ مئی ——— یوم خلافت

خلافتِ احمدیہ کا قیام ۲۷ (مئی) ہجرت کو عمل میں آیا تھا۔ تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں احباب جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے بعد ازاں اس بارے میں مفصل رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

تاحال ضعف اور گھبراہٹ بہت ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور نہایت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے نہایت درجہ مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

اعلان برائے ممبران شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ

ممبرانِ شوریٰ سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس کمیٹی کا دوسرا اجلاس ۲۲ مئی ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بوقت ساڑھے [illegible] دار الضیافت [illegible] ہو گا۔ ممبر [illegible] فرما کر [illegible] ممبران سب [illegible] تاریخ کو اجلاس [illegible] شمولیت فرما کر ممنون فرما دیں۔ ممبرانِ کرام کی خدمت میں الگ الگ اطلاع بھی بھجوا دی گئی ہے۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ شروع ہے

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کو کامیابی سے جاری رکھنے کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ شروع ہے اس میں آپ نے اپنے وعدہ کا مزید $\frac{1}{15}$ ادا کر کے اپنی ادائیگی کو $\frac{3}{15}$ کرنا ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کیلئے جس مہدی کی بشارت دی تھی وہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ پوری ہوگئی

ہمارے اس عقیدہ سے صاف ظاہر ہے کہ بانیٔ جماعتِ احمدیہ سے ہمارا تعلق خالصًا اسلام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے قائم ہوا ہے

یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی دنیوی لالچ سے اسلام کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہے تو اس کا کوئی تعلق ہمارے ساتھ باقی نہیں رہ سکتا

حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ کا سب سے بڑا معجزہ اور کارنامہ یہی ہے کہ آپ نے اسلام اور رسول کریم کے ساتھ انتہائی عشق رکھنے والی ایک جماعت قائم کی ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ شہادت ۱۳۵۵ ہش مطابق ۳۰ اپریل ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:-

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي (البقرہ: ۱۵۱) وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ٥ (المائدہ: ۴۵) أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (التوبہ: ۳۸) زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥ (البقرہ: ۲۱۳) وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ٥ (البقرہ: ۲۱۸)

اور پھر فرمایا:-

ہم لوگ جن کا تعلق سلسلہ عالیہ احمدیہ مبایعینِ خلافت سے ہے

ہمارا یہ ایمان اور عقیدہ ہے

کہ وہ مہدی جس کی بشارت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ

کے علاوہ اور بہت سے دوسرے ارشادات میں دی تھی وہ مہدی علیہ السلام آگئے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت پوری ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں توفیق دی کہ ہم اس مہدی علیہ السلام پر ایمان لائیں۔ ہمارا یہ ایمان اُس محبت کا تقاضا ہے جو ہمارے دلوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پائی جاتی ہے۔ اس محبت کے نتیجہ میں ہم اس پر ایمان لائے جس کے متعلق ہمارے پیارے اور محبوب آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

إِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ

ہمارے مہدی کے لئے دو نشانیاں ہیں۔ اس طرزِ بیان میں بڑا پیار پایا جاتا ہے۔ غرض حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مہدی کے لئے بڑے پیار کا اظہار فرمایا ہے اور اس کے متعلق آپ نے بہت سی بشارتیں دی ہیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر فرمایا تھا کہ مہدی اس آخری زمانہ میں آئے گا جس میں اسلام کو ساری دُنیا پر غالب کرنا مقدر ہے اور وہ اُن روحانی ہتھیاروں کے ساتھ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُن برکات کے ساتھ اور آپ کے طفیل اُن آسمانی نشانات کے ساتھ اور آپ کے لائے ہوئے قرآن کریم کی اُن حجج قاطعہ کے ساتھ آئیگا جن کا مقابلہ اُس وقت کے مذاہب نہیں کرسکیں گے اور اسکے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ

اسلام کو غالب کرنے کے سامان

پیدا کرے گا۔ ہوگا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام، ہوگا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک روحانی فرزند، مگر ہوگا وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت ہی پیارا اور محبوب جرنیل جو آخری زمانے میں روحانی ہتھیاروں کے ساتھ اسلام کی جنگ لڑیگا اسکے ہاتھ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا جھنڈا ہوگا اور اسی جھنڈے کو غالب کرنے کیلئے ساری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سمجھی جائے گی۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے اور یہ ہمارا ایمان ہے۔ اس سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑتا ہے اس کا آپ کے مہدی کے ساتھ کیا تعلق باقی رہ جاتا ہے۔ یہ بات تو ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ جس کی وجہ سے اور جس کی محبت کے نتیجہ میں اور جس کے حکم کے ماتحت اور جس کی بشارتوں کو اور پیشگوئیوں کو پورا ہوتا آنکھوں کے سامنے پاتے ہوئے ایک جماعت مہدی علیہ السلام پر ایمان لاتی ہے۔ ان تمام باتوں کو چھوڑنے کے بعد اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیار کو چھوڑنے کے بعد اور ان برکات کو نظر انداز کرنے کے بعد اور ان آسمانی برکات سے منہ موڑنے کے بعد اور ان حقائق اشیاء کو پیٹھ پیچھے پھینک دینے کے بعد پھر مہدی علیہ السلام کے ساتھ ایسے آدمی کا کیا تعلق رہ جاتا ہے۔ یہ تعلق تو قائم ہی ہوا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے۔ یہ تعلق تو پیدا ہی اس لئے ہوا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں مہدی سے پیار کرتا ہوں۔ تم بھی اس سے پیار کرنا اور

میرا اسے سلام پہنچانا

اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق نہ ہو یا آپ کا واسطہ نہ ہو اور آپ کے ساتھ تعلق محبت نہ ہو تو مہدی پر ایمان لانے کا کیا مطلب؟ اس واسطے کوئی شخص اسلام کو چھوڑ کر (اسلام سے ارتداد اختیار کر کے خواہ کسی غرض کے لئے اس نے ایسا کیا ہو) اس جماعت کا فرد نہیں رہ سکتا جو جماعت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات کے مطابق قائم کی گئی تھی اور اسی غرض کے لئے قائم کی گئی ہو کہ وہ

اسلام کو غالب کرے

ایک شخص کہتا ہے میں اسلام پر ایمان ہی نہیں لاتا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تعلق ہی نہیں رہا وہ شخص پیشگوئیوں کے مطابق غلبہ اسلام کی اس زبردست مہم اور عظیم جہاد میں حصہ کیسے لے سکتا ہے جو اس وقت شروع ہو چکا ہے اور اپنے وقت پر بخیر و خوبی ختم ہو گا۔

آج کل کے حالات میں

دنیا بعض کمزور ایمان والوں کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے حالانکہ قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ دنیا کی بڑی سے بڑی عزت بھی خدا کی طرف سے ملنے والی عزت کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ یہ دراصل عزت ہے ہی نہیں۔ یہ تو ذلت ہے۔ عزت دینا یا ذلت پہنچانا یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ یہ دنیا داروں یا دنیا کی بادشاہتوں کا کام نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ وہ اسلام کے دامن کو چھوڑ کر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی بن کر عزت حاصل کرے گا تو یہ اس کی غلطی ہے اور یہ سمجھنا بھی اس کی غلطی ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ غلطی ہے کہ اس کے بعد پھر وہ احمدیت کے ساتھ وابستہ بھی رہ سکتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ بعض احمدی کہلانے والے صوبائی اسمبلیوں میں اچھوتوں کی اور غیر مسلموں کی جو الیکشن ہو گی۔ اس میں حصہ لینے کی خواہش رکھتے ہیں میں نے کہا

ان کی یہی خواہش بتاتی ہے

کہ اسلام سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ خواہش بتاتی ہے کہ ان کے دل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی پیار نہیں۔ یہ خواہش بتاتی ہے کہ اگر کبھی وہ اسلام کا نام اپنے اوپر چسپاں کرتے تھے اور خود کو مسلمان کہتے تھے تو اب وہ خود ہی غیر مسلم بن گئے ہیں اور اعلان کر رہے ہیں کہ اس پاک وجود سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے جس نے مہدی کی بشارت دی اور جس کے حکم پر ہم مہدی پر ایمان لائے۔ تو پھر ایسے شخص کا اسلام کو چھوڑنے کے بعد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑنے کے بعد مہدی علیہ السلام یا اس کی جماعت سے تعلق کیسے رہ گیا؟ یا وہ مہدی کی جماعت کا فرد کیسے بعض لوگ تو اس سے بھی چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں بعض دفعہ بعض کم سن بچے احمقانہ باتیں کر جاتے ہیں ان کو تو سمجھانے والی بات ہے لیکن وہ شخص جو دنیا کے لالچ میں اور اس دنیا کے لالچ میں جس کی حیثیت ایک مردہ کیڑے کی بھی نہیں ہے اس کے لالچ میں خدا اور اسکے رسول کو چھوڑ دیتا ہے اور قرآن جیسی عظیم (مجید اور کریم) کتاب اور اس کے احکام سے منہ موڑ لیتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ اس کا اس کتاب سے کوئی واسطہ نہیں اسلام کیا اس کا کوئی واسطہ نہیں اور یہ کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ سچا نہیں سمجھتا تو اس اعلان کے بعد اس کا جماعت احمدیہ کے ساتھ

تعلق باقی کیسے رہ سکتا ہے

وہ جماعت جو قائم ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ہوئی ہے اور آپ کی بشارتوں کے ماتحت قائم ہوئی ہے اور جس نے مہدی علیہ السلام سے اپنا تعلق باندھا ہی اس غرض سے کہ غلبہ اسلام کی پیشگوئی پوری ہو اور غلبہ اسلام کی اس مہم میں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی علیہ السلام کے ساتھ وابستہ کیا ہے اس مہم میں اس کی حقیر سی قربانی بھی شامل ہو جائے خدا تعالیٰ اسکے گناہوں کو اور کوتاہیوں کو اور غفلتوں کو بخش دے اور اس طرح وہ اللہ کے پیار کو حاصل کرنے والا بن جائے ایسی جماعت کے ساتھ اس شخص کا کیسے تعلق رہ سکتا ہے جو کہتا ہے کہ اس نے اسلام کو چھوڑا اس نے خدا کو چھوڑا۔ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑا قرآن مجید جیسی عظیم کتاب کو چھوڑا۔ تو پھر اس کے پاس باقی کیا رہ گیا۔ ہمارے ساتھ تو ایسے ذہن کا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے جو اوپر بیان ہوا لیکن کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جس مہدی پر تم ایمان لائے ہو وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں کے مطابق نہیں آیا۔ پھر ہمارا کام ہے کہ ہم اسے پیار محبت کے ساتھ عقلی دلائل کے ساتھ حجج قاطعہ کے ساتھ آسمانی برکات اور نشانات کے ساتھ سمجھائیں کہ جو آنے والا تھا وہ آ گیا وہی جس نے مہدی و مسیح موعود ہونے کا دعوے کر رکھا ہے اس لئے کہ جو علامات بتائی گئی تھیں خصوصاً اس ارشاد نبوی:

اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ

میں مہدی کی صداقت اور اس کی علامات کے طور پر جو دو زبردست پیشگوئیاں کی گئی تھیں پوری ہو چکی ہیں۔

یہ ہمارا کام ہے

کہ ہم اپنے بھائیوں کو پیار اور محبت کے ساتھ سمجھائیں کہ دیکھو ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں مدعی مہدویت کے حق میں پوری ہو چکی ہیں خدا تعالیٰ کا پیار اور تائید الٰہی اس کو حاصل رہی۔ غیر مسلموں کے ساتھ مہدی علیہ السلام کا جو بھی مقابلہ ہوا۔ اس میں خدا تعالیٰ نے اسلام کی خاطر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کی خاطر اور اسلام کی صداقت کے اظہار کے لئے اس مدعی مہدویت کو غالب کیا۔ پہلے نوشتوں میں بھی اس کی خبر دی گئی تھی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تیرہ سو سال پہلے دنیا کو بتایا تھا اب تو چودہ سو سال گزرنے والے ہیں لیکن دعویٰ مہدویت کے وقت تیرہ سو سال ہوئے تھے۔ اس حقیقت کے منکشف ہو جانے کے بعد کسی شخص کا کسی دنیوی لالچ کے لئے خود کو غیر مسلم قرار دینا بڑی احمقانہ بات ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عام طور پر احمدیت میں پیدا ہونے والے بچے یا احمدیت کو قبول کرنیوالے بچے بڑے ہی پیارے بچے ہیں اس لحاظ سے بھی کہ اُن کے اندر اسلام اور

اسلام کی خاطر قربانی دینے کا جذبہ

پایا جاتا ہے۔

پچھلے سال کی بات ہے ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں ہمارے بعض چوٹی کے نمبر لینے والے طلباء سے جب یہ کہا گیا کہ تم چونکہ احمدی ہو اور تمہیں دستور یا قانون کی اغراض کے لئے مسلمان نہیں سمجھا جاتا اسلئے ہم تمہیں غیر مسلموں کے لئے جو سیٹیں رکھی ہوئی ہیں اُن میں داخلہ دیں گے تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ اس میں داخل نہیں ہونا چاہتے انہوں نے کہا ہم نے بہت اعلیٰ نمبر لئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے پاکستان میں ہماری قوم میں جہاں بہت سے دماغ پیدا کئے ہیں وہاں ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے عقل اور فراست سے نوازا ہے اور ہمیں توفیق دی ہے کہ ہم اعلیٰ نمبر لے کر پاس ہوں لیکن تم کہتے ہو کہ ہم داخل نہیں کریں گے اس کا مطلب ہے کہ تم پاکستان کے دشمن ہو کیونکہ خدا نے ذہنی قابلیت کی شکل میں پاکستان کو ایک نعمت دی ہے تم اس کو ٹھکرانا چاہتے ہو اور اس طرح پاکستان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہو لیکن ہم بہرحال تمہارے ۲۶ پر داخلہ نہیں لیں گے ورنہ نہیں داخل ہوں گے چونکہ ہم مسلمان ہیں اسلئے تم نے غیر مسلموں کے لئے جو سیٹیں رکھی ہوئی ہیں ہم ان میں سے کوئی سیٹ نہیں لیں گے۔ اس پر بڑے ہنگامے ہوئے کورٹ میں جانا پڑا۔ یہ سب کچھ ہوا تو بالآخر خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ بعض عقل رکھنے والوں نے کہا یہ کیا مذاق ہو رہا ہے۔ چنانچہ اب انہوں نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ غیر مسلموں (اقلیتوں) کے لئے سیٹ ہی نہیں ہوگی بلکہ merit پر داخلہ ہوا کرے گا۔ ہم بڑے خوش ہیں تاہم ہو سکتا ہے کہ اب کوئی متعصب ممتحن بیٹھے اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں لڑکا احمدی ہے تو وہ اس کو نقصان پہنچا دے لیکن یہ ایک استثناء ہوگا اور ایسا شاذ ہی ہوگا کیونکہ عام طور پر

انسان فطرتاً شریف ہے

خدا نے اُسے یونہی تو اشرف المخلوقات نہیں کہا میرا واسطہ لاکھوں غیر احمدیوں سے پڑتا رہا ہے احمدیوں میں سے تو ہر ایک میرا پیارا بھائی اور تعلق رکھنے والا ہے لیکن غیروں میں سے بھی لاکھوں سے میرا تعلق رہا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ہمارے ملک میں ایک لاکھ میں سے ۹۹۹۹۹ شرفاء ہیں اسواسطے یہ خطرہ تو نہیں لیکن استثنائی طور پر کسی بچے کو اس پہلو سے نقصان بھی پہنچ سکتا ہے لیکن جو بچہ ذہین ہے اور خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ میں اسے ایک روشن دماغ پیدا کرتا ہے اس کے متعلق میں اعلان کر چکا ہوں کہ اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا یہ جماعت کی ذمہ داری ہے، وہ پڑھے گا۔ جہاں تک اس کا ذہن اس کا ساتھ دیتا ہے اور وہ ترقی کر سکتا ہے اُسے پڑھایا جائیگا ترقی کرنے کا موقع دیا جائیگا چنانچہ اس وقت بھی ہمارے کئی بچے غیر ممالک میں پڑھ چکے ہیں یا پڑھ رہے ہیں میں ایک بچے کے متعلق پہلے بھی کئی بار بتا چکا ہوں وہ حساب کے ایک خاص شعبہ میں بڑا ذہین ہے پہلے تو بعض اساتذہ اُسے بھی بہت ستاتے رہے حالانکہ وہ بڑا (GENIUS) اور

غیر معمولی ذہن رکھنے والا بچہ

تھا۔ اور جب باوجود سب کچھ کرنے کے اُس نے بہت اچھے نمبر لے لئے تو پھر اُسے کہنے لگے کہ اب یونیورسٹی سے معاہدہ کر لو پانچ سال تک یہاں پڑھاؤ پھر ہم امریکہ سے تمہاری سفارش کریں گے کہ وہ تمہیں وظیفہ دے دیں۔ اُس کے ایک پروفیسر صاحب میرے پاس بھی آگئے کہ آپ اس کا مستقبل خراب کر رہے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ میں تو جماعت کا بچہ ہوں اور جو جماعت کہے گی وہ کروں گا۔ اس کا مستقبل خراب ہو جائے گا۔ آپ اسے اجازت دے دیں بلکہ حکم دیں کہ یونیورسٹی میں پانچ سال تک پڑھائے اور پھر ہم امریکہ سے سفارش کریں گے کہ وہ اسے وظیفہ دیدیں۔ میں نے اُن سے کہا یہ تو میرے نزدیک بڑی بے غیرتی والی بات ہے کہ کام تمہارا کرے اور پھر سفارش تم امریکہ سے کرو گے اس کو سفارش کی ضرورت اسلئے نہیں کہ جماعت احمدیہ کا یہ بچہ ہے اور وہی اس کی ذمہ دار ہے اس کا مستقبل خراب نہیں ہوگا۔ تم فکر نہ کرو۔ چنانچہ جماعت نے اُسے باہر بھجوایا۔ اس نے تین سال کی بجائے اڑھائی سال میں لنڈن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کا کورس مکمل کر لیا میں نے وہاں کے پرانے تجربہ کار احمدی دوستوں کو لکھا تھا کہ یہ ہمارا بچہ ہے اور ماشاء اللہ بڑا ذہین ہے اس کا جو حساب کا شعبہ ہے اس میں دنیا کا جو بہترین استاد ہے۔ جہاں بھی وہ ہو اس کے پاس اسے جانا چاہیئے۔ جتنا بھی خرچ آئے جماعت برداشت کرے گی۔ تو مجھے مشورہ دیا گیا کہ اس مضمون (جس میں اللہ تعالیٰ نے نہایت اعلیٰ ذہن دیا ہے) کا بہترین استاد ماسکو میں ہے اور وہ غالباً اسکو داخل نہیں کریں گے لیکن دوسرے نمبر پہ جو بہترین استاد ہے وہ لنڈن میں ہے اسلئے میں نے کہا اُس کے پاس داخلہ لے۔ وہاں وہ داخل ہوا اور وہ اتنا شریف النفس انسان ہے کہ جب وہ یہاں تھا تو اس وقت بھی اسے

نفس کی عزت کا شعور اور احساس

تھا جس نے میری طبیعت پر بڑا اثر ڈالا ہوا تھا۔ وہاں بھی جو اُسے غیر ملکی وظیفہ ملا اسی میں تنگی اور ترشی سے گذارہ کرتا رہا اور تین سال کی بجائے اڑھائی سال میں اس نے پی ایچ ڈی کر لی پھر اس کے استاد بڑی شفقت سے کہنے لگے کہ تم چھ ماہ اور ہمارے پاس لگاؤ اور ریسرچ کرو اس طرح تمہیں اور مہارت ہو جائیگی اور علم میں ترقی کرو گے اس نے کہا میں جماعت احمدیہ کا نوجوان ہوں میں انکی اجازت کے بغیر کوئی کام نہیں کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے مجھے خط لکھا کہ ہم نے اسے یہ مشورہ دیا ہے اور وہ انکار کر رہا ہے اس کو بہت فائدہ پہنچے گا آپ اسکو اجازت دے دیں وہ یہ سمجھتے تھے کہ شاید ہم پیسے کی وجہ سے آگے نہیں پڑھانا چاہتے اسلئے انہوں نے ساتھ مجھے یہ بھی لکھا کہ جماعت پیسے کی فکر نہ کرے سیکورٹی ضمانت کی رقم رکھوائی ہوئی ہے بس اسی کے اندر چھ ماہ کا گزارہ ہو جائیگا میں نے انہیں لکھا کہ اصل چیز تو اسکی علمی لیاقت میں ترقی ہے اس واسطے اگر تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ اس طرح یہ اور ترقی کر سکتا ہے تو ٹھیک ہے اور چھ ماہ لگائے۔ چنانچہ پی ایچ ڈی کرنے کے بعد اس نے اُن کے ساتھ مزید چھ ماہ ریسرچ کی اور اب وہ جماعت کے مشورہ سے انگلستان کی ایک یونیورسٹی میں کام کر رہا ہے۔ لیکن اس نے لکھا تھا کہ آپ کہتے ہیں تو میں یہاں ملازمت کرتا ہوں ورنہ نہیں۔ میرا خیال تھا کہ یہ اور ترقی کرے اور پھر کبھی وقت آئے جب اس مضمون میں ہمارے ملک کو ضرورت محسوس ہوئی تو وہ یہاں آکر اپنے ملک کی خدمت کرے گا۔

پس جہاں تک تعصب کا سوال ہے بہت بھاری اکثریت شرفاء کی ہے لیکن بیچ میں عارضی طور پر بچوں کو تکلیف بھی پہنچ سکتی ہے۔ ذہنی پریشانی بھی ہو سکتی ہے کہ پتہ نہیں جماعت ہمیں سنبھالتی ہے یا نہیں۔ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں اور اب پھر بتا دیتا ہوں کہ اے بچو! تم یونیورسٹیوں میں ٹاپ کر لو اپنے اپنے مضمون میں۔ جماعت خدا کے فضل اور اسکی دی ہوئی توفیق سے تمہیں کبھی ضائع نہیں ہونے دیگی۔

بات میں یہ بتا رہا ہوں کہ ہمارے بچے کم عمر ہیں جن کو آگے ترقی کرنے کا شوق بھی بڑا ہے کہ وہ کچھ بن کر دکھائیں۔ یونیورسٹی میں چوٹی کی پوزیشن لینے والے بچے۔ مگر جب انکو یہ کہا گیا کہ اسلام چھوڑ دو اور یہ اعلان کرو کہ ہم مسلمان نہیں تو غیر مسلموں کے لئے جو ریزرو سیٹیں ہیں ان میں ہم تمہیں داخل کریں گے تو انہوں نے کہا۔

اسلام تو ہماری زندگی ہے

اسلام تو ہماری روح اور جان ہے، اسے چھوڑ کر پھر زندگی کا کیا مزہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور داخل ہونے کا کیا مطلب؟ یہ تو ہم نہیں کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے یہیں سامان پیدا کر دیئے۔ گو پہلے ہائیکورٹ میں جانا پڑا لیکن بعد میں قانون بدل گیا۔ تاہم مجھے بڑی شرم آتی تھی کہ کسی وجہ سے سہی مگر ہمارا ملک ان بچوں کی ذہانت کی قدر نہیں کر رہا اور انہیں اپنا حق لینے کے لئے (پیسے کا نہیں) اپنے ذہنی ارتقاء میں جو روک پیدا ہو گئی ہے اُسے دُور کرنے کے لئے اُن کو ہائیکورٹ میں جانا پڑا اور روک پیدا کرنے والے خود اپنی ہی قوم کے لوگ تھے۔ ہماری دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قوم کو عقل اور فراست عطا کرے تاکہ وہ تعصبات کے نتیجہ میں خود اپنی ہی انگلیاں کاٹنے والے نہ ہوں۔

اصل طاقت کا سرچشمہ

تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے عقل بھی وہی دیتا ہے اور فراست بھی وہی عطا کرتا ہے۔ بڑے بڑے ذہین لوگ بعض دفعہ پاگل ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں یہ لکھا ہے کہ تکبّر نہ کرو وہاں یہ مثال دی ہے کہ اپنی عقل اور سمجھ پر بھی گھمنڈ نہ کرو کیونکہ تمہیں پتہ نہیں کل کیا ہونے والا ہے۔ مَیں ذاتی طور پر اُس غیر احمدی لڑکے کو جانتا ہوں جو میرے ساتھ گورنمنٹ کالج لاہور میں فرسٹ ایر میں داخل ہوا تھا اور وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا تھا جسے احمدیت سے شدید تعصّب تھا۔ اسی لئے وہ لڑکا جب بھی ملتا ہمیں ستانے کیلئے ہر وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دیتا رہتا تھا۔ اس کے خاندان کو یہ خیال تھا کہ وہ یونیورسٹی میں چوٹی کے طالب علموں میں پاس ہوگا اور پھر سپیریئر سروسز (I C S) میں جائے گا اور بہت بڑا افسر بن جائے گا تو اُن کے خاندان کی عزّت ہو گی اور اُن کی مالی حیثیت بھی اچھی ہو جائے گی۔ غرض اس کے ساتھ انہوں نے بڑی اُمیدیں وابستہ کی ہوئی تھیں لیکن اس کی زبان سے ایسے کلمات نکلتے رہتے تھے جو خدا کو پسند نہیں تھے اور اس کو اپنی عقل اور سمجھ پر بڑا گھمنڈ تھا۔ لیکن ابھی ایف اے کے امتحان کا وقت بھی نہیں آیا تھا کہ وہ پاگل ہو گیا اور بڑی مشکل سے ایف۔ اے تھرڈ ڈویژن میں پاس کیا اور اُس کے

سارے گھمنڈ اور غرور ختم ہو گئے

پس اپنی عقل پر گھمنڈ کرنا بھی ہمارے خدا کو پسند نہیں۔

پس ہر وہ احمدی جسے خدا سمجھ دے اور قرآن کریم کے احکام پر چلنے کی توفیق دے اس کو غرور اور تکبّر نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ خیال کرنا کہ عقل ہم اپنے پاس سے لے آئے یا دولت ہم نے اپنی سمجھ کے مطابق حاصل کر لی یا صحت اس لئے اچھی ہے کہ ہم بڑی سمجھ کے ساتھ غذا کھاتے ہیں اور اُسے ہضم کرتے ہیں، یہ چیزیں اپنی جگہ درست ہوں گی لیکن جیسا کہ مَیں پہلے بتا چکا ہوں علّت العلل اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور ہر لقمہ جو مجھے اور آپ کو ہضم ہوتا ہے وہ صرف اُس وقت ہضم ہوتا ہے جب اُس لقمہ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ارشاد ہوتا ہے کہ وہ میرے بندہ کے پیٹ میں ہضم ہو جائے ورنہ وہی لقمہ بدہضمی پیدا ہو کر ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے۔

غرض ہمارے بچوں نے

بڑا اچھا نمونہ پیش کیا

دُنیا کی تاریخ میں بھی اور احمدیت کی تاریخ میں بھی۔ لیکن اگر کوئی نا سمجھ دُنیا کی طرف مائل ہوا اور دُنیا کی خاطر جو ایک نہایت ہی حقیر چیز ہے اور دُنیا کی خاطر جو نہایت ہی بے وفا ہے، آتی بھی ہے اور چلی بھی جاتی ہے، دُنیا بعض کروڑپتیوں کو بعض دفعہ مانگتے ہوئے دیکھتی ہے اور غریب آدمیوں کے متعلق محاورہ بن گیا ہے کہ جب خدا دیتا ہے تو چھپّر پھاڑ کر دیتا ہے، غرض غریبوں کو امیر ہوتے اور امیروں کو غریب ہوتے دیکھا یہ تو دُنیا ہے یہ تو کسی سے وفا نہیں کرتی تو پھر کیوں نہ اُس ہستی سے تعلق پیدا کیا جاوے یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات سے جس سے زیادہ وفا کرنے والی کوئی اور ہستی نہیں ہے اور اُسی کے ہو کر زندگی گزاری جائے۔ اگر کسی کے دماغ میں ناسمجھی کے نتیجہ میں یا دُنیوی لالچ کی وجہ سے خیال آئے تو اُسے سمجھا دینا چاہیئے اور اگر آفاقی یا ایمانی کمزوری کی وجہ سے ایسے خیال آئیں تو اُسے بتا دینا چاہیئے کہ جو شخص اسلام کو چھوڑتا ہے اس کا مہدی علیہ السلام کے ساتھ تعلق عقلاً بھی نہیں ہو سکتا اسی واسطے مَیں نے شروع میں بتا دیا ہے کہ ہم تو مہدی علیہ السلام پر ایمان اس لئے لائے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم تھا کہ اس پر ایمان لانا اور میرا اُسے سلام پہنچانا۔ جو شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑتا ہے مہدی علیہ السلام کے ساتھ اس کا کیا رشتہ باقی رہ جاتا ہے۔ اسی واسطے پیچھے جب ایک واقعہ ہوا تو الفضل نے اعلان کیا تھا لیکن اصولی اعلان کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرائطِ بیعت لکھیں اُن میں سے ایک شرط بیعت یہ ہے کہ مَیں اپنی جان، مال، عزّت اور ہر چیز کو اسلام پر قربان کرتا رہوں گا۔

شرائطِ بیعت میں سے ایک شرط

ہے اور پھر آپ نے فرمایا کہ شرائطِ بیعت میں سے اگر کوئی شخص ایک شرط کو بھی توڑتا ہے تو وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے مطابق بھی جو شخص اسلام سے ارتداد اختیار کرتا ہے اس کا جماعتِ احمدیہ سے کیا تعلق رہ جاتا ہے تاہم مَیں صرف جماعتِ مبائعین کی طرف سے بول سکتا ہوں اس لئے مَیں کہتا ہوں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ مبائعین خلافت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

پس جو شخص داخلہ کی خاطر یا جو شخص وظیفہ کی خاطر یا جو شخص جھوٹی عزّتوں کی خاطر یا جو شخص اسمبلی کی سیٹ لینے کی خاطر اسلام کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اُس نے گویا اپنے لئے جہنّم کی آگ کے شعلے بھڑکا لئے۔ اس کا ہمارے ساتھ کیا تعلق باقی رہ گیا۔ ہم تو مہدی علیہ السلام پر ایمان لائے ہی اس لئے ہیں کہ جس مہدی کی بشارت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ آ گئے اور ہم ان پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔ کوئی اس سے متفق ہو یا نہ ہو مگر یہ ہمارا عقیدہ اور ایمان ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کے مطابق ہے، آپ کی بشارتوں کے مطابق ہے۔ خدا تعالیٰ نے میرے اور آپ سب کے اطمینان کے سامان پیدا کئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں ایسے زبردست نشانات اور آسمانی برکات کا نزول ہوا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اور محض قرآن کریم کے احکام اور شریعت کی پیروی میں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران: ۳۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنیادی طور پر سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے ایک ایسی جماعت پیدا کر دی جو حقیقتاً اور فی الواقع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق رکھنے والی جماعت ہے اور اس پاک ذات کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے والی ہے۔ حضرت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کا یہی بنیادی اور سب سے بڑا معجزہ ہے۔ لیکن وہ شخص جو ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیزاری اختیار کرے اُس کا اس جماعت کے ساتھ کیسے تعلق قائم رہ سکتا ہے جس کے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق سمندروں کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور یہ کوئی مبالغہ نہیں ہے یہ ایک حقیقت ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لبعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ اعلان خلیفۂ وقت کی طرف سے نہیں ہوا۔ یہ اعلان نظامِ سلسلہ کی طرف سے ہو گیا تھا لیکن خلفائے وقت بھی مختلف پہلوؤں سے اِس بات کی وضاحت کرتے رہے ہیں کہ جو شخص اسلام کو چھوڑتا ہے اس کا احمدیت سے کیا تعلق؟ احمدیت تو ہے ہی

غلبۂ اسلام کی ایک مہم

کا نام۔ ایک مہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شروع ہوئی اُس وقت بھی اسلام کے لئے بڑے سخت جہاد اور بڑے زبردست مجاہدہ کی ضرورت تھی اب اگر کوئی شخص اُس وقت یہ کہتا کہ مَیں اسلام کو چھوڑتا ہوں لیکن مَیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نہیں چھوڑتا تو بڑی پاگلوں والی بات ہوتی۔ پھر اسلام کے جہاد کی شکل بدل گئی اس میں زیادہ وسعت پیدا ہو گئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آگیا تو دُنیا میں زیادہ وسعت کے ساتھ اسلام پھیلنے لگا۔ پھر کسریٰ اور قیصر کی دو حکومتیں جو اُس وقت کی دُنیا میں سب سے بڑی حکومتیں سمجھی جاتی تھیں مال کے لحاظ سے بھی اور اپنی فوجوں کے لحاظ سے بھی، اپنے ہتھیاروں کے لحاظ سے بھی اور اپنے تجربہ کے لحاظ سے بھی، اپنی ذہانت کے لحاظ سے بھی اور علوم میں اپنی ترقی کے لحاظ سے بھی، اُن کے ساتھ تصادم ہو گیا اِس لئے کہ اسلام کے دشمن یہ سمجھے کہ دُنیا کے مال، دُنیا کی دولتیں، دُنیا کی طاقتیں، فوجیں اور ہتھیار

صداقت کی شمع

کو بُجھا دیا کرتے ہیں۔ وہ غلط سمجھے اور انہیں اپنی اس غلطی کا خمیازہ میدانِ جنگ میں سر کٹوا کر بُھگتنا پڑا۔ اب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اگر کوئی شخص یہ کہتا کہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو چھوڑتا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تو اُسے سوائے بیوقوف، احمق اور پاگل کہنے کے ہمارے پاس اَور کوئی الفاظ نہیں۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے، پھر ملوکیّت آگئی۔ بادشاہتیں آگئیں۔ تاہم اسلام کی جو حرکت تھی ترقی کی طرف اندر بڑھنے کی طرف اور غلبہ کی طرف وہ جاری رہی۔ اس میں شدّت نہ رہی یہ تو درست ہے لیکن وہ جاری رہی۔ اسلام کے نام پر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت پیدا کرنے کے لئے اور توحید کو غالب کرنے کے لئے اور قائم رکھنے کے لئے

مُسلمانوں نے قُربانیاں دیں

اور ہزاروں نے اپنی گردنیں کٹوائیں۔ کس کے لئے کٹوائیں؟ اُس کے لئے جو اُن کا ربِّ کریم تھا جو اُن کو پیدا کرنے والا اور اُن سے پیار کرنے والا اور پیار کے جلوے اُن پر ظاہر کرنے والا تھا اور اُن کی ہر تکلیف اور دُکھ کے وقت اُن سے اِس طرح ہمکلام ہونیوالا تھا کہ اُن کی ساری تکالیف اور دُکھ دُور ہو جاتے تھے اور پریشانیاں جاتی رہتی تھیں غرض ایک تو خدا کی توحید کو قائم کرنے کے لئے مسلمانوں نے قربانیاں دیں اور دوسرے اس مبارک وجود کی خاطر جو ایک عظیم انسان نوعِ انسانی کی طرف آیا کہ ویسا نہ پہلے کسی ماں نے جنا اور نہ بعد میں کوئی جن سکتی ہے۔ غرض محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس قدر احسانِ عظیم ہیں نوعِ انسانی پر کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے لیکن یہ اِس وقت میرا مضمون نہیں۔ مَیں قرونِ اُولیٰ کے مسلمانوں کی بات کر رہا ہوں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو سمجھا اور آپؐ کی آواز پر اور آپؐ کی تعلیم اور اس کی اشاعت کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ انہوں نے اسلام کی خاطر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اور قرآن کریم کی خاطر قربانیاں دی تھیں کسی اَور شخص کے لئے تو قربانیاں نہیں دی تھیں۔ پھر اُمّتِ مسلمہ میں اولیاء آتے رہے انہوں نے اسلام کے جھنڈے کو بلند رکھا، اسلام کے تنزّل کے زمانہ میں بھی اسلام کی روشنی کے سامان پیدا کئے، دِیئے کے مانند سہی یا ستاروں کی روشنی کی طرح سہی مگر روشنی تو تھی پُورا اندھیرا تو نہیں آیا تھا۔ پھر وہ مہدی آگیا جو

بدرِ منیر بن کر دُنیا میں چمکا

اُس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پُورے طور پر اپنے اندر جذب کیا۔ چنانچہ شیعوں کی ایک کتاب میں ایک پُرانے بزرگ کا یہ قول ہے کہ چونکہ مہدی معہود، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل عکس ہو گا اِس لئے اُسکے مقابلہ میں اَور کسی کو پیش نہیں کیا جا سکتا (مَیں اُن کے الفاظ نہیں بتا رہا صرف مطلب بیان کر رہا ہوں) اب اس روشنی پر، اس بدرِ منیر پر اور محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس رُوحانی فرزند پر ہم ایمان لائے ہیں جسنے اسلام کے لئے اندھیری راتوں کو پھر روشن کرنا شروع کر دیا ہے۔ اُس نے ساری دُنیا کو نُورِ اسلام سے روشن کرنے کا زبردست بیڑا اُٹھا رکھا ہے۔ اگر کوئی شخص آج یہ کہتا ہے کہ مَیں سُورج پر تو ایمان نہیں لاتا مگر اس چاند کو مانتا ہوں تو اس سے زیادہ بیوقوف کوئی اَور شخص نہیں ہے۔ اگر وہ سُورج پر ایمان نہیں لاتا تو چاند کو پھر روشنی کہاں سے ملی، قِصّہ ختم ہُوا۔

پس جماعتِ احمدیہ کے بڑے بھی اور چھوٹے بھی۔ مرد بھی اور عورتیں بھی سُن لیں کہ اگر انہوں نے احمدیت میں رہنا ہے اور بیعتِ خلافت میں رہنا ہے تو انہیں اسلام اور اس کے غلبہ کی خاطر ہر قسم کی قُربانیاں دینی پڑیں گی۔ اسلام کے چھوڑنے کے بعد، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مُنہ موڑ لینے کے بعد احمدیت کے اندر

اُن کے لئے کوئی جگہ نہیں

نہ آج ہے اور نہ کل ہو گی۔ کبھی نہیں ہو گی قیامت تک نہیں ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو شیطانی وسوسوں اور حملوں سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے جس پیار سے احبابِ جماعتِ احمدیہ کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے الہامات میں کیا ہے خدا کرے ہم میں سے ہر ایک اُس پیار کا وارث اور مستحق اور اہل ثابت ہو۔ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر کے غلبۂ اسلام کی اس مہم میں جو مہدی علیہ السّلام کے ذریعہ اس زمانہ میں شروع ہوئی ہے اس میں ہر قسم کی قربانیاں دے کر اپنے اس مقصد میں کامیاب ہونے کی ہمیشہ مقبول سعی کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں عمل کی توفیق دے اور ایسے عمل کی توفیق دے جسے وہ اچھا سمجھے اور قبول کر لے اور جزا دے اِس دُنیا میں بھی اور آنے والی زندگی میں بھی۔ خدا تعالیٰ ہمیں کبھی دھتکار کر پرے نہ پھینکے بلکہ پیار سے اپنے گلے کے ساتھ لگا لے اور ہماری بشری کمزوریوں کو معاف کر دے۔ اور جو ہمّت والوں کو اُس نے کبھی ہمّتیں دیں اور جو ایثار پیشہ جماعتوں کو اُس نے کبھی ایثار عطا کیا، اس سے بڑھ کر ہمّت اور ایثار جماعتِ احمدیہ کو عطا کرے تاکہ

اِسلام کی صداقت

ساری دُنیا پر ظاہر ہو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں پختگی کے ساتھ گاڑا جا سکے۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

برادرم عزیزم چوہدری داؤد احمد صاحب کاہلوں حال فرانکفورٹ جرمنی کی اہلیہ اور بچہ عزیزی بلال داؤد بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (ناصر احمد کاہلوں چک ۳۰-۱۱ ایل ضلع ساہیوال)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتال کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر

۵۳۔ فیروز پور روڈ ـــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــــ لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

کوٹھی برائے کرایہ

ایک کوٹھی مملوکہ محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ واقع محلہ دارالصدر نزد "الفیض فلیٹس" کرایہ پر دینا مطلوب ہے۔ اس کوٹھی میں دیگر کمروں کے علاوہ ۶ بیڈ روم ہیں۔ نلکا لگا ہوا ہے۔ سوئی گیس اور بجلی بھی ہے۔
خواہشمند احباب بالمشافہ گفتگو کرکے کرایہ وغیرہ طے کرلیں۔

خاکسار میرزا نعیم احمد دفتر وکالت مال ربوہ

قرآن پبلیکیشنز ربوہ کے شائع کردہ قرآن مجید

۱۔ قرآن مجید سادہ بطرز یسرنا القرآن، حمائل سائز	ہدیہ	دس روپے
۲۔ " " مترجم اردو حمائل سائز مع انڈیکس	"	آٹھ روپے صرف
۳۔ " " " " " بغیر انڈیکس	"	سات روپے
۴۔ " " " انگریزی " مطبوعہ بر قرآن پیپر	"	سولہ روپے
۵۔ " " " " مطبوعہ آفسٹ پیپر	"	بیس روپے

علاوہ ازیں قرآن مجید کی تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں۔ دوست حاصل کرلیں۔ بعد میں ان کا ملنا مشکل ہوگا۔

۱۔ سورۃ بقرہ	ہدیہ	۱۵/- روپے
۲۔ سورہ آل عمران و نساء	"	۱۵/- "
۳۔ سورہ مائدہ تا توبہ	"	۲۰/- "

دفتر قرآن پبلیکیشنز ربوہ۔ نزد مسجد مبارک۔ ربوہ

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری ٥ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیے

ہر قسم کا سامان سائنس و اجناس نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں۔
مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

آپ کی اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے .... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ر جولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔
(مینجر الفرقان ربوہ)

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ

(حدیث نبوی)

There is a CURE for every disease.
You have only to search.

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور و کراچی
ربوہ۔ فون ۲۰۶ / ۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائداد کی خرید و فروخت

پاکستان میں کسی بھی جگہ خصوصاً لاہور میں جائداد کی خرید و فروخت کے لئے ہمارا نہایت تجربہ کار عملہ ہروقت آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ پلاٹ، بنگلہ، زرعی زمین، کمرشل و رہائشی بلڈنگ کے لئے فوری رابطہ قائم کیجئے۔

FAROOQS ESTATE AGENTS

3-E. MAIN MARKTS GULBERG

Lahore Phon 80848

83848

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیئے نیز چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

اوقاتِ مطب

صبح ۸ بجے تا ۱ بجے، شام ۴ تا ۸ بجے

حکیم حمید احمد اختر

رجسٹرڈ طبیب درجہ اے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

دواخانہ خدمتِ خلق

اوقاتِ مطب

صبح ۸ بجے تا ۱ بجے
شام ۴ بجے تا ۸ بجے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا واحد مرکز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشن کو کے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور میں

تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۴۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰